السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر شریف کے پاس درود شریف کے کون سے صیغے افضل ہیں یعنی (الصلاۃ والسلام علیک یارسول اللہ) یا (اللھم صلی علی محمد وعلی آل محمد۔۔۔الخ) کیا نبی کریم ﷺ اس آدمی کو دیکھتے ہیں جو آپ کی قبر شریف کے پاس آپ پر درود پڑھتا ہے؟ کیا نبی کریم ﷺ نے صحابہ عظام رضوان اللہ عنہم اجمعین یا اولیاء کرام میں سے کسی کے سوال کا جواب دینے کے لئے کبھی اپنا دست مبارک اپنی قبر شریف سے باہر نکالا تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(الف) ہمارے علم کی حد تک قبر شریف کے پاس پڑھنے کے لئے صلواۃ وسلام کے کوئی مخصوص الفاظ ثابت نہیں ہیں۔ لہذا آپ ﷺ کی قبر شریف کی زیارت کے وقت یہ پڑھنا بھی جائز ہے کہ (الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ) یہ الفاظ اگرچہ خبر کے ہیں۔ لیکن اسے معنی طلب وانشاء کے ہیں اور یہ بھی جائز ہے کہ درود ابراہیمی (اللھم صلی علی محمد۔۔۔الخ) پڑھ لیا جائے۔

(ب) کتاب وسنت صحیح سے ثابت نہیں کہ نبی کریم ﷺ قبر شریف کی زیارت کرنے والے کو دیکھتے ہیں اصل عدم رویت ہے۔ الا یہ کہ کتاب وسنت کی کسی دلیل سے ثابت ہو جائے۔

میت کے بارے میں اصل بات یہ ہے خواہ وہ نبی ہو یا غیر نبی کہ وہ قبر میں حرکت نہیں کر سکتا کہ ہاتھ کو آگے بڑھائے یا اس طرح کی کوئی بات کرے یہ جو کہا گیا ہے کہ کسی سلام کرنے والے کے لئے نبی کریم ﷺ نے اپنا دست مبارک قبر شریف سے باہر نکالا اور فرمایا کہ (اپنے دائیں ہاتھ کو آگے بڑھاؤ تاکہ تمھیں یہ سعادت نصیب ہو) تو یہ بات صحیح نہیں یہ محض وہم وخیال ہے جس کی بنیاد نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم